ے　　آئے عشاق گئے وعدہ فردا لے کر　　اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر

آپ کی سادہ پر وقار شخصیت میں بلا کی کشش اور جاذبیت و محبوبیت اللہ نے کوٹ کوٹ کر رکھی ہوئی تھی۔ زندگی بھر بنوری ٹاؤن کی تعمیر و ترقی اور اس کے انتظام و انصرام میں بسر کی۔ ادارہ جامعہ بنوری ٹاؤن' حضرت کے جملہ پسماندگان اور دوستوں سے دلی تعزیت کرتا ہے اور خود کو بھی تعزیت کا مستحق سمجھتا ہے۔ خصوصاً برادرم حضرت مولانا امداد اللہ مدظلہ جو اس تعزیت کے سب سے زیادہ مستحق ہیں کیونکہ انہوں نے ایک ایسے دوست اور رفیق کو کھویا ہے جو صدیوں میں صدق و صفا کے خاص سانچوں میں ڈھل کر قدرت نے نکھارا تھا اور کسی خوشبو کے جھونکے کی طرح جمعہ کی شام ہواؤں میں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بکھر گیا۔　　ع　　وہ تو خوشبو ہے ہواؤں میں بکھر جائے گا

مشاہیر (مکتوبات) کے حوالے سے "الحق" کا زیر نظر خصوصی شمارہ

الحمدللہ تحدیث نعمت کے طور پر حضرت والد مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی تاریخی کاوش "مشاہیر' (مکتوبات) کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی قبولیت سے نوازا ہے اور علمی و ادبی حلقوں اور نامور شخصیات نے مشاہیر پر کافی پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے۔ اس تاریخی کتاب کی اب تک سات ضخیم جلدیں شائع ہو کر اقصاء عالم میں تقسیم ہو چکی ہیں۔ مکاتیب اردو ادب کی ہی ایک قدیم اور ممتاز قسم ہے۔ دامن اردو اس باب میں مختلف قسم کے گلہائے رنگارنگ سے مزین ہے لیکن الحمدللہ اس قدر ضخیم اور متنوع قسم کے ہزاروں خطوط دو شخصیات کے نام جمع ہونا اور پھر ترتیب و تدوین توضیح و تشریح کے ساتھ شائع ہونا ایک بہت بڑا منفرد علمی تحقیقی اور ادبی اعزاز ہے۔ اس کتاب کی پہلی تقریب رونمائی جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں منعقد ہوئی اور حضرت علامہ مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ آپ نے اس تاریخی کتاب کے بارے میں جن پاکیزہ اور نیک خواہشات کا اظہار کیا یقیناً یہ آپ کے بڑے ہونے کی ایک بہت بڑی دلیل ہے۔

> "پچھلے پون صدی کی ایسی دستاویز جو دینی علمی سیاسی اور معاشرتی تاریخ کی مستند ماخذ ہو۔ فارسی' اردو' عربی انگریزی اور دیگر جو زبانیں میں جانتا ہوں' کوئی ایسی کتاب مجھے یاد نہیں آرہی جس میں اتنی بڑی تعداد کے علماء' دانشور' صوفیاء' اہل قلم اور سیاستدان بلکہ مختلف الجہت لوگوں کے میری دانست میرے علم کی حد تک ایسی کتاب اس سے قبل نہیں آئی"

تقریب کے وقت مشاہیر کی پانچ جلدیں شائع ہو چکی تھیں پھر بعد میں الحمدللہ مزید دو اہم ترین جلدوں کا اضافہ بھی ہو گیا۔ جو اپنے موضوع اور حیثیت کے اعتبار سے پہلی پانچ جلدوں کے مساوی ہے۔ چھٹی جلد عالم اسلام' عالم

مغرب کے علماء، مشاہیر اور دانشوروں کے مکتوبات پر مشتمل ہے اور ساتویں ضخیم جلد اِس صدی کے سب سے بڑے جہاد معرکہ افغانستان پر مشتمل ہے۔ جس میں تمام اہم افغان مجاہدین، جہادی رہنماؤں، افغانستان کے علماء، مشائخ کے تفصیلی خطوط، جنگی محاذوں کی رپورٹیں اور دیگر دارالعلوم حقانیہ، حضرت مولانا عبدالحقؒ اور مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی مباحث پر مشتمل ہے۔ تو کئی حضرات کا یہ تقاضہ تھا کہ اب چونکہ مشاہیر کی سات جلدیں مکمل ہو کر شائع ہو گئی ہیں تو ایک بڑی تقریب رونمائی لاہور شہر میں بھی منعقد ہونی چاہیے لیکن حضرت مولانا مدظلہ مسلسل ٹالتے رہے لیکن جب اصرار حد سے زیادہ بڑھا تو لاہور میں جمعیت کے دوستوں نے الحمراء ہال میں ایک تاریخی تقریب رونمائی کا انعقاد 23 اپریل 2012 کو منعقد کیا۔ جس میں ملک بھر کے چوٹی کے دانشور، مشاہیر، ادیب، سیاستدان اور شعراء حضرات نے بھرپور شرکت کی اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور اس موقع پر انہوں نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور کتاب مشاہیر کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔ اس کے بعد کئی احباب کا تقاضا تھا کہ ماہنامہ ''الحق'' بھی مشاہیر اور اس تقریب کے حوالے سے ایک اہم خصوصی شمارہ شائع کرے۔ لہٰذا تعمیل حکم اور عجلت میں یہ ادنیٰ سی کاوش نذر قارئین کی جاتی ہے، گو کہ موجودہ پریشان کن حالات اور ذہنی انتشار اور دہشت و وحشت کے ماحول میں یہ مشاہیر کے شایان شان کاوش نہیں۔ لیکن نہ ہونے سے اس کا جیسا تیسا کر کے شائع ہونا بہتر ہے۔ مشاہیر کے سلسلے میں ملک بھر کے چوٹی کے لکھنے والوں نے اس سے پہلے بھی الحق کے مختلف شماروں میں مشاہیر کے متعلق اپنے خصوصی رشحات قلم بھجوائے تھے جو وقتاً فوقتاً ''الحق'' اور روزنامہ ''اسلام'' و دیگر رسائل و جرائد میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اگر حالات درست ہوتے اور وقت کی گنجائش ہوتی اور خاطر جمع رہتی تو انہیں بھی دوبارہ اس خصوصی شمارہ میں شامل اشاعت کیا جاتا۔ وما علینا الا البلاغ

ضروری اطلاع

الحمدللہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی نئی ویب سائٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور اس نے گزشتہ دو ماہ سے کام شروع کر دیا ہے۔ ذرائع ابلاغ اور ٹیکنالوجی کے نئے دور میں اسلام کی دعوت اور دارالعلوم حقانیہ کا پیغام عام کرنے کیلئے یہ ایک ضروری شعبہ تھا۔ گو کہ اس کیلئے دس بارہ برس قبل کوششیں شروع ہو گئیں تھیں لیکن شاید قدرت کو اُس وقت یہ منظور نہیں تھا۔ یہ سائٹ انگلش، عربی اور اردو میں بنائی گئی ہے۔ اس کی مزید بہتری کے لئے قارئین سے تجاویز کی بھی درخواست ہے۔ نیز فقہی، شرعی و عائلی مسائل کے لئے بھی دارالعلوم کی اس ویب سائٹ سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح ماہنامہ ''الحق'' اب ویب سائٹ اور فیس بک پر بھی قارئین کو دستیاب ہے۔

www.jamiahaqqania.edu.pk

facebook\Alhaq Akora Khattak